راستے میں پھول نہیں کانٹے بو رہی ہیں۔اور میاں صاحب کو بھی اس وقت پتہ چلتا ہے جب یہ گاڑی جا چکی ہو گی !!!
اخبارات نے محترمہ کے بیانات پہ اداریے لکھے۔ علماء نے احتجاج کیا۔ شریف خواتین بھڑک اٹھیں ـــــ لیکن وزیر بھی وزیر ہے بلکہ محترمہ تو "وزیرہ" ہیں۔
میاں صاحب اگر ایسی ٹیم ہی لے کر چلیں گے تو یہ ٹیم عوامی پذیرائی کے میدان میں ہاکیوں سے کرکٹ کھیلے گی۔ اور رنز کی بجائے گول کرنے لگ جائے گی۔ یہ بیان واپس کون لے گا ؟ اس کی تردید کون کرے گا ؟؟؟ کوئی بھی نہیں۔ کاش کہ کوئی شیعہ عالم ہی "محترمہ" کو جاکر اسوۂ بتول" بتادے ـــــ لیکن لگتا ہے کہ ایسا نہیں ہوگا ـــــ بہتر ہے میاں صاحب گھر کی خبر لیں یا جس "امام" کو عابدہ پر "فخر" ہے وہی "فخر امام" اپنی اہلیہ کو لا کر گھر بٹھالے۔ ـــ ورنہ ہم سے یہ سب کچھ برداشت نہیں ہوگا۔ اور ہم یہ ڈرامہ نہیں چلنے دیں گے۔ **وما علینا الا البلاغ۔**

حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے ــــ !!!!!!

رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب کو صدمہ

۲۶ ستمبر بروز جمعۃ المبارک تقریباً پانچ بجے شام علامہ مدنی صاحب کے سب سے چھوٹے صاحبزادے فہد مدنی سوا چار ماہ کی مختصر زندگی کے بعد اللہ کو پیارے ہوگئے (انا للہ وانا الیہ راجعون) فہد مدنی بظاہر بڑا خوبصورت مگر اندرونی طور پر دل سمیت کئی بیماریاں لے کر اس دنیائے فانی میں آیا اور مسلسل مختلف ڈاکٹروں کے زیر علاج رہ کر بالآخر افضل ہسپتال میں اپنی ننھی سی جان جان آفریں کے سپرد کی۔ مدنی صاحب نے یہ خبر انتہائی صبر و بردباری سے سنی اور زبان سے اللہ کی رضا پر راضی رہنے والے کلمات کے سوا کوئی لفظ نہ کہا۔ مدنی صاحب نے آٹھ بجے شب نماز جنازہ کا وقت مقرر کیا اس مختصر وقت کے باوجود جہلم کی جماعت کے اکثر احباب عشاء کی نماز پر جامعہ پہنچ گئے۔ نماز کے بعد مدنی صاحب نے مختصر سا خطاب کیا جس میں اس دنیا کی بے ثباتی کا ذکر کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراھیم کی وفات کا واقعہ بیان کیا اس کے بعد علامہ صاحب نے بڑے خشوع خضوع سے فہد مدنی کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اللہ تعالی مدنی صاحب اور دیگر اہل خانہ کو صبر جمیل اور اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین
اس موقع پر علامہ مدنی صاحب نے نماز جنازہ میں شرکت کرنے والے اور بعد میں جامعہ پہنچ کر یا بذریعہ ٹیلی فون اور ڈاک تعزیت کرنے والے ملک اور بیرون ملک احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ ان تمام احباب فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے سے میں قاصر ہوں لہذا اس تحریر کے ذریعے ہی میں تمام احباب کا مشکور ہوں اللہ تعالی تمام احباب کو جزائے خیر دے (جزاکم اللہ خیراً)